وفاق المدارس کے لیے ایک بڑا اعزاز

–خدمت قرآن کریم انٹرنیشنل ایوارڈ–

مدیر کے قلم سے

اہلیان پاکستان خصوصاً اہل مدارس میں یہ خبر نہایت خوشی کے ساتھ سنی گئی کہ 9/ رمضان المبارک 1435ھ مطابق 7/ جولائی 2014ء کو رابطہ عالم اسلامی کے زیر اہتمام جدہ میں منعقدہ ایک عالمی تقریب میں سال 1435ھ /2014ء میں دنیا بھر میں سب سے زیادہ (تریسٹھ ہزار پانچ سو چھپن (63556)) حفاظ تیار کرنے پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کو دنیا کے سب سے بڑے اعزاز ''خدمت قرآن کریم انٹرنیشنل ایوارڈ'' سے نوازا گیا۔ خدمت قرآن کے حوالے سے یہ انٹرنیشنل ایوارڈ رابطہ عالم اسلامی کی ذیلی تنظیم الھیئة العالمیہ لتحفیظ القرآن الکریم کے زیر اہتمام جدہ میں منعقدہ ایک عالمی تقریب میں دیا گیا جس میں سعودی عرب کے علماء و مشائخ مختلف وزارتوں کے افسران اور شاہی خاندان کے افراد موجود تھے۔ ان کے علاوہ مختلف ممالک سے آئے ہوئے وفود اور اہم شخصیات نے بھی شرکت کی۔ وفاق المدارس کی طرف سے ناظم اعلیٰ وفاق المدارس حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مدظلہم نے سعودی فرمانروا شاہ عبداللہ کے صاحبزادے گورنر مکہ شہزادہ مشعل بن عبداللہ سے یہ ایوارڈ وصول کیا۔

برصغیر پاک و ہند میں علوم قرآن و سنت کی اشاعت و تبلیغ کا ذریعہ ''اہل اللہ'' کی خانقاہوں کے بعد دینی مدارس رہے ہیں، جنہوں نے محدود وسائل کے ہوتے ہوئے اپنی بساط سے بڑھ کر حفاظت دین اور اصلاح المسلمین کا فریضہ انجام دیا۔ ان میں پڑھانے والے بوریا نشینوں کی تعلیمی خدمات اور علمی کارنامے تاریخ میں تحسین و تشکر کی نگاہوں سے دیکھے جائیں گے۔ لاریب دینی مدارس نے ہر دور میں حق و صداقت کی شمع کو جلائے رکھا جس سے کفر و بدعت اور الحاد کی تاریکیاں چھٹتی رہیں۔ ان ہی مدارس سے حق پرستی و حق گوئی کے زمزمے بلند ہوئے، چنانچہ آج ملت اسلامیہ کا باشعور طبقہ دینی مدارس کے کردار و خدمات کا معترف و مداح ہے۔ ان مدارس کی دینی خدمات کو باہم مربوط کرنے اور انہیں اتحاد و

یکجہتی کی لڑی میں پرونے کے لیے اصحاب بصیرت وجید علمائے دین نے ۱۹۵۷ء کو ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' کی بنیادرکھی۔ ''وفاق المدارس'' نے نہ صرف دینی مدارس میں توافق ورابطہ اوران کے نظام تعلیم وامتحانات میں یکجہتی پیدا کی، بلکہ دینی مدارس کواحساس تحفظ اورقوت وفعالیت بھی بخشی۔ ''وفاق'' ہی کی بدولت دینی مدارس کی منتشرقوت مؤثر، یکجااور مضبوط تر ہوئی۔

ملک گیرسطح پر دینی مدارس کی ایسی فعال مربوط تنظیم کی مثال دیگراسلامی ممالک تو کجاخود برصغیر میں بھی نہیں ملتی۔ بنگلہ دیش، بھارت، برمااورافغانستان پاکستان کے پڑوسی ممالک ہیں جہاں دینی مدارس ہزاروں کی تعداد میں ہیں، لیکن یہ امتیازی اعزازصرف پاکستان کے دینی مدارس کوحاصل ہے کہ وہ ایک مربوط تعلیمی نظام سے وابستہ ہیں اور کتاب وسنت کی ترویج واشاعت اورشعائراسلام کے تحفظ وبقاء کے لیےان کی آوازایک ہے۔

اس وقت مجموعی طور پر وفاق المدارس سے ملحق مدارس وجامعات کی تعداداٹھارہ ہزار سے زائد ہے، جبکہ ان میں زیرتعلیم طلبہ وطالبات کی تعداد 23لاکھ سے زائد ہے۔ سال رواں (1435ھ-2014ء) میں سالانہ امتحان میں کل دولاکھ 51ہزار آٹھ سوطلبہ نے داخلہ لیا، جبکہ 237797 طلبہ نے سالانہ امتحان میں شرکت کی۔ وفاق المدارس نے حفاظ کا امتحان 1982ء سے لیناشروع کیااورآج 2014ءتک 32 سال کے اس عرصے میں وفاق المدارس نے جوحفاظ تیار کیے ان کی تعداد 9لاکھ پچیس ہزار 192 ہے۔ مصر جو قراءت میں عالمی شہرت کا حامل ہے اس کے مقابلے میں بھی پاکستان آگے رہا۔ یوں تووفاق المدارس کے تحت ہرسال تقریباً ساٹھ ہزار طلبہ وطالبات حفظ قرآن کریم کی سعادت حاصل کرتے ہیں جبکہ سال رواں یہ تعداد 63ہزار پانچ سوچھپن تک جاپہنچی، جن میں 15ہزار بچیاں شامل ہیں۔

انڈیا، بنگلہ دیش اورانڈونیشیا میں مسلمانوں کی تعداد پاکستان سے زیادہ ہے، لیکن وفاق المدارس کی بدولت یہ اعزاز پاکستان کوحاصل ہوا ہے کہ اس نے ایک سال میں حفاظ کی اتنی بڑی کھیپ تیار کی جس تک کوئی دوسرا اسلامی ملک نہیں پہنچ سکا، حتی کہ سعودی عرب، جہاں تحفیظ القرآن کی سرکاری سطح پرحوصلہ افزائی کی جاتی ہے، بھی اس میدان میں پیچھے ہے۔

یہ تو مکتب دیوبند کے اس ایک عظیم ادارے کے سالانہ تحفیظ قرآن کریم کی کارکردگی ہے، وفاق المدارس کے علاوہ علمائے دیوبند کے ان مکاتب کے حفاظ کی تعداداس میں شامل نہیں جنہوں نے وفاق کا امتحان نہیں دیایا اُن کا وفاق المدارس سے الحاق نہیں، ان کی تعداد بھی اگرشمار کی جائے تو یہ فگر بہت بڑھ جاتا ہے، فللہ الحمد

وفاق المدارس کو ملنے والا یہ ایوارڈ پاکستانی قوم کے لیے ایک اعزاز ہے جواہل پاکستان کی قرآن سے محبت اوروفاداری کا جیتاجاگتا ثبوت ہے......وفاق المدارس کا یہ اعزاز ان تعلیمی اداروں کے منہ پرایک سوالیہ نشان ہے جن کی کڑوروں روپے کی سرکاری امداد کے باوجود یہ کیفیت اورحالت ہے کہ دنیا کی پانچ سو بہترین یونی ورسٹیوں میں پاکستان کی ایک بھی یونی ورسٹی شامل نہیں۔.......................................☆☆